



سوال

(111) اشراق کی نماز کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اشراق کی نماز اس وقت ادا کرتے ہیں جب سورج طلوع ہو رہا ہوتا ہے حالانکہ حدیث کی رو سے سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اس وقت نماز پڑھنا کیسا ہے؟ (ذوالفقار احمد، راہوالی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو نماز ادا کرنا درست نہیں۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع شمس یا غروب شمس کے ساتھ نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔ (سنن النسائی 565)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورج کا کنارہ طلوع ہو تو نماز مؤخر کر دو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے اور جب سورج کا کنارہ غروب ہو جائے تو نماز مؤخر کر دو یہاں تک کہ وہ غائب ہو جائے۔ (صحیح البخاری: 583)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ جب سورج کا کنارہ طلوع یا غروب ہو رہا ہو تو اس وقت نماز کی ابتداء نہیں کرنی چاہیے یہاں تک کہ سورج بلند یا مکمل غائب ہو چکا ہو۔

اشراق کی نماز سورج کے طلوع ہوتے وقت ادا نہیں کی جاتی۔ یہ نماز اس وقت ادا کرتے ہیں جب سورج طلوع ہو کر ایک نیزے کے برابر ہو جاتا ہے اسے حدیث میں "ضحیٰ" کے لفظ سے بھی تعبیر کیا گیا ہے ضحیٰ کا معنی دن کا چڑھنا ہے یہ نماز دن چڑھنے سے لے کر سورج کے ڈھلنے تک پڑھی جاسکتی ہے اس کو حدیث میں "صلاة الاوابین" بھی کہا گیا ہے ملاحظہ ہو (صحیح مسلم باب صلاة الاوابین حین ترمض الفضال 748)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین



کتاب الصلوة، صفحہ: 158

محدث فتویٰ